

## 22218- دونوں بیویوں کے مابین عدل کی ابتدا کیسے کرے

### سوال

آدمی جب دوسری شادی کرے تو اپنی دونوں بیویوں کے مابین اسے عدل کی ابتدا کس طرح کرنی چاہیے؟

### پسندیدہ جواب

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہتے ہیں :

(جب کنواری سے شادی کرے تو اس کے پاس سات دن رہے، اور اس کے بعد باری مقرر کرے، اور جب کسی شادی شدہ عورت سے شادی کرے تو اس کے پاس تین دن رہے)۔

اس لے کے ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالیٰ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ  
انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :

(سنت یہ ہے کہ جب دوسری شادی کنواری سے کی جائے تو اس کے پاس سات دن گزارے اور اس کے بعد تقسیم کر کے باری مقرر کرے، اور اگر کسی شادی شدہ عورت سے شادی کرے تو اس کے پاس تین دن گزارنے کے بعد باری مقرر کرے)۔

ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اگر آپ چاہیں تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع بیان کیا ہے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

(اور جب شادی شدہ عورت بھی یہ پسند کرے کہ اس کے پاس سات یوم گزارے جائیں تو اسے ایسا کرنا چاہیے، اور پھر باقی بیویوں کے پاس بھی سات یوم گزاریں جائیں گے)۔

اس لیے کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تین دن تک رہے اور پھر فرمانے لگے :

تیرے گھر والے پر کوئی مشکل نہیں اگر تو چاہے تو میں سات دن تیرے پاس گزارتا ہوں، اور اگر میں یہاں سات دن رہا تو پھر اپنی باقی بیویوں کے پاس بھی سات سات دن رہوں گا۔  
صحیح مسلم حدیث نمبر (2650)۔

اور ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اور اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس تین دن گزارتا ہوں اور پھر باری کے ساتھ آؤں گا)

ایک اور روایت میں کچھ اس طرح ہے کہ :

(اگر تم چاہو تو میں آپ کے پاس خاص کر تین دن قیام کرتا ہوں)۔

واللہ اعلم